© rasailojaraid.com

عرب و ہند کے تعلقات" کے بعد اس پایہ کی یہ دوسری کتاب ہے جو تاریخ ہند کے ایک اہم موضوع پر اردو میں پہلی مرتبہ شائع ہوئی ہے اور جس نے اردو لٹریچر کو چار چاند لگا دیئے ہیں مصنف اور ادارہ دار المصنفین دونوں اس کے لئے شکریہ اور داد کے مستحق ہیں۔

ہندوستان کے مسلمان حکمرانوں کے عہد کے تمدنی جلوے

تقطیع متوسط، کتابت و طباعت بہتر، ضخامت ۶۲۳۔ قیمت مجلد دس روپے

پتہ:۔ دار المصنفین اعظم گڈھ

یہ کتاب بھی تاریخ ہند کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے اور جیسا کہ نام سے ظاہر ہے اس میں ان چیزوں کا محققانہ بیان اور تذکرہ ہے جو کسی زمانہ کے اعلیٰ تمدن کا نقش و نگار ہوتی ہیں۔ مثلاً سلاطینِ دہلی اور شاہانِ مغلیہ کے دربار۔ محلات۔ محلِ خاص۔ حرم۔ پوشاک۔ پارچہ بافی کے کارخانے۔ زیورات۔ جواہرات۔ سنگار۔ خوشبوئیات۔ خور و نوش۔ شادی بیاہ کے رسوم۔ جشن عید و نوروز۔ دعوتیں اور پارٹیاں۔ تفریحات۔ فنون لطیفہ۔ ان تمام عنوانات کے ماتحت کوئی ایک جزئی بات بھی ایسی نہیں ہے جس کا تذکرہ اس کتاب میں موجود نہ ہو۔ ظاہر ہے کہ ہماری فارسی تاریخوں میں چونکہ عام طور پر بادشاہوں کے مناقب اور ان کی لڑائیوں کا تذکرہ ہوتا ہے اور وہ چیزیں جن سے اس عہد کے تمدن اور معاشرت پر روشنی پڑے بہت کم ہوتا ہے اور وہ بھی غیر مرتب۔ اس لئے فاضل مرتب کو دانہ دانہ مہیا کر کے انبار بنانے میں کتنی محنت و مشقت اٹھانی پڑی ہوگی اس کا اندازہ وہی حضرات کر سکتے ہیں جنہیں اس قسم کے کاموں کا ذوق اور تجربہ ہے۔ اگرچہ اس کتاب کا نقص یہ ہے کہ اس سے صرف شاہی محلات اور امراء و اعیان مملکت کی معاشرت اور ان کے تمدن کا جلوہ نظر آتا ہے۔ عوام اور پست سماجی طبقوں کا حال کیا تھا؟ اس پر کوئی روشنی نہیں پڑتی تاہم اپنے موضوع پر اردو میں یہ پہلی کتاب ہے اور بڑی جامع، مفصل اور مبسوط۔ تاریخ کے طلبا کے

© rasailojaraid.com